|  |  |
| --- | --- |
| **تمہیں حق زہرا کا ہے واسطہ**  **چلے آؤ اے ابنِ مشکل کشا** | **بلاتے ہیں رو رو کے اہلِ عزاء**  **چلے آؤ اے ابنِ مشکل کشا** |
| خدا کی شریعت کا دل شاد ہو  یہ ویران کعبہ پھر آباد ہو  لگانے علم اِس پہ عباس کا | ہے پھیلی جہاں میں عجب سی وبا  عطا سارے عالم کو کیجے شفا  وسیلہ ہیں بیمارِ کربوبلا |
| جسے دیکھیئےہے پریشاں یہاں  یہ وقتِ کرم ہے امامِ زماں  کرو ہر سوالی کی حاجت روا | ہوں ہم پیچھے پیچھے تم آگے چلو  نصیب اربعین ایک ایسا بھی ہو  تمہاری قیادت میں ہو قافلہ |
| مریضِ محبت تڑپتا رہے  مگر تیرا دیدار کر نہ سکے  بھلا ایسا جینا بھی کس کام کا | میرا خواب بھی محوِ تعبیر ہو  اے مولا بقیعہ کی تعمیر ہو  لبوں پر مسلسل یہی ہے دعا |
| زمانے میں ہوتے ہوئے آپکے  کہیں اپنی روداد کیوں غیر سے  میری غیرتوں کی تمہی ہو انا | ہمارے عمل میں دکھاوا نہ ہو  محبت کا بس جھوٹا دعویٰ نہ ہو  پھر اشکوں کے لب خود یہ دیں گے صدا |
| ہلاؔل اور میؔثم کی ہے اِلتجا  تمہاری زباں سے اے کاش ایک دفعہ سنیں ہم بھی روتے ہوئے ناحیہ | تمہیں تو زمانے کے ہو چارہ گر  میری مجھ سے بہتر تمہیں ہے خبر  کہوں کیا میں حالِ دلِ غم زدہ |